14 اگست 2012ء

پاکستان کو قائداعظم کے تصور کے مطابق ترقی یافتہ ریاست بنایا جائے، گورنر اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے کہا ہے کہ ہم بانیانِ پاکستان کی تعلیمات پر عملدرآمد کرکے اپنے دیرینہ مسائل پر قابو پاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب یہ ہمارا فرض ہے کہ اس ملک کو ایسی ترقی یافتہ ریاست میں بدل دیں جس کا خواب ہمارے قائد نے دیکھا تھا۔

آج اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کراچی میں قومی پرچم لہرانے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کو خراجِ عقیدت پیش کیا، جن کی ولولہ انگیز قیادت، رہنمائی اور دانشمندی کے باعث 14 اگست 1947ء کو دنیا کی پہلی نظریاتی ریاست وجود میں آئی۔

انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک قائداعظم کے تصور کے مطابق تمام برادریوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتا رہا ہے۔ مالی شمولیت (financial inclusion) اسٹیٹ بینک کی مالی شعبے کی ترقی کی حکمت عملی کا بنیادی جز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس حکمت عملی کا مقصد مالی مارکیٹ کو ایک مساوی نظام میں بدلنا ہے جس میں خواتین اور نوجوانوں سمیت غریب اور محروم آبادی کو منڈی پر مبنی مؤثر مالی خدمات فراہم کی جائیں۔

گورنر نے کہا کہ اسٹیٹ بینک تمام اسٹیک ہولڈرز سے مل کر اس امر کو یقینی بنانے کی کوشش جاری رکھے گا کہ مالی نظام معیشت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کی تکمیل کرتا رہے اور ہمارے اقتصادی نمو اور خوشحالی کے مشترکہ اہداف حاصل ہوسکیں۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ اسٹیٹ بینک مانیٹری پالیسی کے دہرے مقاصد کے حصول کے لیے جدوجہد کرتا رہا ہے یعنی قیمتوں میں استحکام کا قائم رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ پیداوار اور روزگار کو ممکن بنانا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بے شک ہماری معیشت آزمائشی دور سے گذر رہی ہے لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ پاکستان معاشی ترقی کے بھرپور امکانات رکھتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان کا بینکاری سیکٹر اور مالی ڈھانچہ ترقی یافتہ ہے جس سے ہمیں اپنے پیداواری سیکٹرز کی قرضوں کی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بینکاری نظام بڑھتی ہوئی معیشت کی بیشتر ضروریات کی تکمیل کررہا ہے۔ ہمارے بینکوں کو ترقی یافتہ اقوام کے مقابلے میں، جہاں مالی بحرانوں کی وجہ سے مالی اداروں پر اعتماد کم ہوگیا ہے، زیادہ محفوظ سمجھے جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں لوگ اپنے محنت سے کمائی گئی بچت کو بینکوں میں محفوظ سمجھتے ہیں۔

گورنر نے کہا کہ فقط دو سال سے کچھ زائد عرصے میں برانچ لیس بینکاری کا جال بینکوں کی 10,000 سے زائد برانچوں سے تجاوز کرگیا ہے۔ برانچ لیس بینکاری کے 26,954 فعال ایجنٹ ملک بھر میں سستی خدمات فراہم کررہے ہیں جن میں نظر انداز علاقے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ باسہولت مقامات پر پیش کی جانے والی ان مؤثر اور سستی مالی خدمات کے نتیجے میں لین دین کا سہ ماہی حجم 28 ملین تک پہنچ گیا ہے جن کی مالیت 115 ارب روپے ہے۔ ان سودوں کی اوسط مالیت 4000 روپے ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹیکنالوجی معاشرے کے ان محروم حصوں تک پہنچ رہی ہے جہاں پہلے بینکاری کی سہولتیں نہیں تھیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ اس یادگار موقعے پر میں اسٹیٹ بینک کے تمام ملازمین پر زور دیتا ہوں کہ اس باوقار ادارے کو خطے کا بہترین مرکزی بینک بنانے کی جدوجہد جاری رکھیں۔

بعد ازاں جناب یاسین انور نے اسٹیٹ بینک کے میوزیم اینڈ آرٹ گیلری ڈپارٹمنٹ کے زیر اہتمام ایک خصوصی نمائش کا افتتاح کیا۔ یہ نمائش جس میں 1857ء سے 14 اگست 1947ء تک آزادی کی کہانی پیش کی گئی ہے، اگست 2012ء کے آخر تک جاری رہے گی۔ نمائش میں قائداعظم کے سیکریٹری جناب شمس الحسن کی محفوظ کردہ جدوجہد آزادی سے متعلق تصاویر اور دستاویزات رکھی گئی ہیں۔

☆☆☆